

(میری اعزازی) ایک مجھے ہوئے قلم کار ہیں۔ اور وہ عصر حاضر میں دینی صحافت کے تقاضوں سے بھی خوب واقف ہیں۔ امید ہے کہ مجلہ "نداء حق" ان کی ادارت میں صحافی سفر کا میابی سے طے کرے گا۔ (تبصرہ: محمد الیس)

● جمال انور (ذکرہ و سوانح) تالیف: مولانا عبد القیوم حقانی

شخامت:: ۳۰۰ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: القاسم الکلیڈی جامعہ ابو ہریرہ برائج پوسٹ آفس خالق آباد ضلع نو شہر (سرحد)
فخر الحمد شیخ حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ کی نابغہ شخصیت اہل علم کے لیے کسی تعارف کی محتاج نہیں
لیکن نئی نسل کو ان سے متعارف کرنا اہل علم ہی کی ذمہ داری ہے۔ حضرت علامہ انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ دارالعلوم (دیوبند)
کے صدر المدرسین رہے۔ وہ شیخ الہند مولانا محمود حسن اموی رحمۃ اللہ علیہ کے ماہی نایا شاگردوں میں سے تھے۔ استاد اور شاگر
دونوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خصوصی فضل سے نوازا تھا۔ حسن اتفاق ہے کہ شیخ الہند اور علامہ کشمیری دونوں کے شاگردوں
کو بھی اللہ تعالیٰ نے علم نافع، تقویٰ، للہیت، خلوص اور دین کی نسبت سے نام و ری عطا فرمائی۔ یہ حقیقت ہے کہ حضرت
علامہ انور شاہ کشمیریؒ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے تھے اور اپنے جلیل القدر استاذ کی جائشی کا حق ادا کرنے والے تھے۔
حدیث اور فرقہ کی خدمت کے ساتھ انہوں نے دین اسلام کے خلاف اٹھنے والے باطل فتنوں کی سرکوبی اور محاسبہ میں
بھی کوئی کمی نہ چھوڑی۔ فتنہ قادیانیت کا محاسبہ کرنے والی اوقیانیں جماعت مجلس احرار اسلام کے قیام میں نصف حضرت
علامہ کشمیریؒ کا مشورہ و ایماء شامل تھا بلکہ مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کو "امیر شریعت" مقرر فرمایا کراحرار کی مکمل سرپرستی
فرمائی۔ علماء تو آپ کے علم و فضل کے معرفت تھے ہی، جدید طبقہ میں علاما قبائل جیسی شخصیت بھی آپ سے بے حد ممتاز تھی۔
مولانا عبد القیوم حقانی مدظلہ نے اکابر کے احوال مرتب کر کے نئی نسل تک پہنچانے کا عزم کر رکھا ہے۔ زیر تبصرہ
کتاب گیارہ ابواب پر مشتمل ہے۔ حضرت کے ابتدائی احوال سے لے کر وفات تک کے واقعات کو نہایت اختصار اور سلیمانی
سے مرتب کیا گیا ہے۔ حکیم الاسلام حضرت قاری محمد طیب قادری رحمہ اللہ کے ایک مضمون کو مقدمہ کے طور پر شامل کیا گیا
ہے۔ ایک خوبصورت کتاب، ہم فکر احباب کے لیے انمول تھنہ ہے۔ (تبصرہ: سید محمد نعیم بخاری)

● اسال میں فرانس، برطانیہ کے ایک لاکھ شہریوں نے اسلام قبول کیا: اسرائیلی مؤرخ

تل ابیب (اے این این) پچھلے اسالوں میں فرانس اور برطانیہ کے ایک لاکھ شہریوں نے اسلام قبول کر لیا۔
 یورپ کا نقشہ تیزی سے بدلتا ہے اور ۲۵ سال کے اندر یورپی مسلمانوں کی تعداد ۶ کروڑ ہو جائے گی۔ یہ
 بات اسرائیلی تاریخ دان اور ہمیر و یونیورسٹی کے پروفیسر رافل اسرائیلی نے اپنی تصنیف "یورپ پر تیسرا اسلامی
 حملہ" میں تحریر کی ہے۔ پروفیسر رافل اسرائیلی کے مطابق یورپ میں اس وقت ۳ کروڑ مسلمان آباد ہیں۔ فرانس
 اور برطانیہ میں گزشتہ اسالوں میں ایک لاکھ شہری مشرف بہ اسلام ہوئے ہیں اور اگر یہ سلسہ جاری رہتا تو
 آئندہ ۵ سال کے اندر یہ علاقہ "یورو عربیہ" بن جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کی تیزی سے بڑھتی
 ہوئی آبادی یورپ کے لیے باعث تشویش ہے۔ (روزنامہ "خبریں" ملتان ۱۵ ارجوی ۲۰۰۶ء)